ولا تلبسوا الحق (القرآن)

حدیث

اور أهلِ تقلید

بجواب

حدیث اور اہل حدیث

جلد اوّل

مؤلفہ

أبو صهیب محمد داؤد ارشد

مکتبہ اہل حدیث

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

حدیث اور اہل تقلید

بجواب

حدیث اور اہل حدیث

جلد اوّل

مؤلفہ

ابو صہیب محمد داؤد ارشد

ناشر

مکتبہ اہلِ حدیث

امین پور بازار فیصل آباد

Ph:041-2624007

واحد تقسیم کار

صہیب اکیڈمی

کوٹلی ورکاں نزد نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ

نام کتاب ---------- حدیث اور اہل تقلید بجواب حدیث اور اہل حدیث
تالیف ---------- ابو صہیب محمد داؤد ارشد
تعداد ---------- 1100
ناشر ---------- مکتبة اهل حدیث
قیمت ---------- /- روپے

اسٹاکسٹ
طیبہ قرآن محل، مکہ سنٹر گلی نمبر 5 منشی محلہ امین پور بازار فیصل آباد
Ph.: 041-2629292,2624007

مکتبہ محمدیہ قذافی سٹریٹ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
Mob.: 0300-4826023

ملنے کے پتے

اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ، غزنی سٹریٹ 7244973 ⊛ دار الکتب السلفیہ، شیش محل روڈ 7237184
اسلامی اکیڈمی الفضل مارکیٹ فون نمبر: 7357587 ⊛ مکتبہ قدوسیہ رحمٰن مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ۔
نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ فون: 7321865 ⊛ محمدی پبلشنگ ہاؤس، ایوان علم پلازہ 7223046
دار الفرقان، الفضل مارکیٹ، اردو بازار لاہور فون 7231602 ⊛ کتاب سرائے الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ

فیصل آباد
مکتبہ اسلامیہ۔ بیرون امین پور بازار بالمقابل شیل پٹرول پمپ ⊛ رحمانیہ دار الکتب، امین پور بازار
مکتبہ اہل حدیث، بالمقابل مرکز جامع مسجد اہل حدیث امین پور بازار ⊛ مکتبہ قدوسیہ، امین پور بازار

گوجرانوالہ
والی کتاب گھر اُردو بازار 055-4441613 ⊛ مکتبہ نعمانیہ، اردو بازار

ملتان
فاروقی کتب خانہ بیرون بوہر گیٹ 061-4541809

اوکاڑہ
مکتبہ تفہیم السنہ شیر ربانی ٹاؤن۔ غازی روڈ 044-2528621

چیچہ وطنی
اسلامی کتب خانہ، ڈاکخانہ بازار نزد پانی والی ٹینکی چیچہ وطنی ضلع ساہیوال 0301-4085081

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ، میری ہر بات جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے خلاف ہو (چھوڑ دو) آپ علیہ الصلوۃ والسلام کی حدیث سب سے اولیٰ ہے۔ (آداب الشافعی ومناقبہ ص ۵۱)۔

مقلد مولوی محمد سرفراز خاں صفدر حیاتی دیوبندی فرماتے ہیں۔

یہ بات شک وشبہ سے بالکل بالاتر ہے کہ قرآن وحدیث کی تصریحات اور خلفاء راشدین کے صحیح و صریح اقوال کی موجودگی میں کسی مجتہد اور امام کے کسی قیاس اور رائے کی قطعا کوئی وقعت نہیں۔

(الکلام المفید ص۳۰۱)۔

اس کے بعد خاں صاحب نے اپنی تائید میں۔ عقد الجید ص۸۵ اور، الفوز الکبیر ص۹ سے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور شاہ عبد العزیز کا، فتاویٰ عزیزی ص۶۸ ج۱ سے اور شاہ محمد اسماعیل صاحب شہید کا تنویر العینین ص۲۷ سے رشید احمد گنگوہی کا سبیل الرشاد ص۳۰ سے مولوی محمود حسن خاں کا، ایضاح لادلہ ص۱۱۳ سے اشرف علی تھانوی کا، تفسیر بیان القرآن ص۱۲۴ ج۶ و تعلیم الدین ص۱۰۲ وفتاویٰ امدادیہ ص۸۸ ج۴ وغیرہ اکابر دیوبند سے عبارات نقل کرنے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں کہ ہمارا بھی اس پر صاد ہے کسی ایک خاص مجتہد کی ایسی تقلید کہ اس کے قول کو حق وصواب سمجھا جائے اور اس سے خطاء اور غلطی کو ناممکن تصور کیا جائے اور حدیث صحیح غیر منسوخ کو بھی اس کے قول کے خلاف قبول نہ کرے تو ایسی تقلید مفضی الی الشرک ہے۔ (الکلام المفید ۱۳۰)۔

اصول ششم: عدم ذکر نفی ذکر کو مستلزم نہیں ہوتا:

عدم ذکر نفی ذکر کو مستلزم نہیں ہے، یعنی کسی آیت یا حدیث میں کسی بات کے نہ ہونے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ بات ہوئی ہی نہیں جب کہ دیگر آیات یا احادیث سے وہ بات ثابت بھی ہو۔

علامہ زیلعی حنفی فرماتے ہیں کہ: **ولا یلزم من عدم ذکر الشئی عدم وقوعه۔**

(نصب الرایه ۲۳۸ ج۲)۔

مولوی محمد یوسف بنوری فرماتے ہیں۔

عدم الذکر لا یدل علی ذکر العدم۔

(معارف السنن ص۹۹ ج۳)۔

خلاصہ ان دونوں عبارتوں کا یہ ہے کہ عدم ذکر سے عدم شئی لازم نہیں آتا۔

ابن ہمام فرماتے ہیں

عدم النقل لا ینفي الوجود۔

عدم نقل نفی وجود کو مستلزم نہیں۔

(فتح القدیر ص ۲۰ ج۱)۔

مولوی محمد تقی عثمانی دیوبندی فرماتے ہیں کہ:

زیادہ سے زیادہ یہ عدم ذکر ہی تو ہے اور عدم ذکر عدم الشئی کو مستلزم نہیں ہوتا۔

(درس ترمذی ص ۶۲ ج۲)۔

مقلد مولوی عبد القیوم حقانی دیو بندی فرماتے ہیں۔

زیادہ سے زیادہ یہ عدم ذکر ہی تو ہے اور عدم ذکر عدم الشئی کو مستلزم نہیں ہوتا۔

(توضیح السنن ص ۱۲۸ ج۲)۔

ان عبارات اکابر علماء دیوبند سے ثابت ہوا کہ عدم ذکر عدم الشئی کو مستلزم نہ ہونے کے اصول کو یہ بھی مانتے اور تسلیم کرتے ہیں۔

اصول ہفتم: ثبوت نفی پر مقدم ہوتا ہے:

اثبات کا نفی پر مقدم ہونے کا اصول بھی فریقین کے نزدیک مسلم ہے، ابن عابدین حاشیہ درمختار میں فرماتے ہیں۔

والمثبت مقدم على النافي۔ (فتاوی شامی ص ۶۵ ج۲)۔

مقلد علامہ نیموی فرماتے ہیں ۔

المثبت مقدم على النافي۔ (حاشیه آثار السنن ص ۱۴۲)۔

خلاصہ ان عبارات کا یہ ہے کہ اثبات نفی پر مقدم ہوتا ہے۔

مقلد مولوی محمد سرفراز خاں صفدر فرماتے ہیں کہ اثبات کا نفی پر مقدم ہونا محدثین کا طے شدہ مسئلہ ہے۔ (احسن الکلام ص ۲۰۹ ج ۱)۔

اس کے بعد موصوف نے علامہ نووی (شرح صحیح مسلم ص ۵۰ ج۲) حافظ ابن حجر (شرح نخبۃ الفکر ص ۹۴ اور امام بیہقی (سنن الکبریٰ ص ۱۶۱ ج۲) کے حوالے پیش کر کے اپنی بات کو مدلل کیا ہے، مقلد مولوی ظفر احمد تھانوی نے (قواعد فی علوم الحدیث ص ۲۹۰) میں اس پر مفصل بحث کی ہے اور شروع بحث میں ہی فرماتے ہیں کہ الاثبات مقدم علی النفی، اثبات نفی پر مقدم ہوتا ہے اگر ہم اس پر اصول کی کتابوں کے حوالے درج کرتے تو بفضلہ تعالیٰ بیسیوں عبارات پیش کر سکتے تھے، امید ہے کہ مقلد انوار خورشید صاحب اپنے اکابرین کے ان حوالوں پر یقین کرتے ہوئے ضرور یہ تسلیم کر لیں کہ اثبات نفی پر مقدم ہے۔